قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے ☆ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۱ … دسمبر … شمارہ ۲۶

صدر ایوب نے اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے اقدامات کا اعلان کر دیا

زکوٰۃ اور عشر کا نظام نافذ کرنے کے عملی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے

نئی عدالتوں کیلئے قوانین کو اسلام کے منافی قرار دینے کا طریقہ کار طے کیا جائیگا

کرفیو اٹھتے ہی مسلمانوں پر حملے فوج طلب کر لی گئی

دو دن میں ۱۲ افراد ہلاک بلوائیوں پر پولیس کی فائرنگ

شہر کے ایک علاقہ میں بم کا دھماکہ، کرفیو کی مدت میں توسیع کر دی گئی

طلب کا رنگ

لندن میں پاکستانی سفارتخانے کے سامنے گھنٹوں کے حامیوں کا مظاہرہ

مظاہرین نے پولیس کے اختلافات کی وجہ سے آدھ گھنٹے بعد مظاہرہ ختم کر دیا

پاکستان کی فوجی امداد میں اضافہ ہوا ہے

ملک کی ترقی کیلئے موجودہ نظام کو بدلنا ہوگا، اصغر خان

تحریک استقلال شمالی علاقوں کے لوگوں کو بنیادی حقوق اور مساوی مواقع دلائے گی

پاکستان کی مشکلات سے نجات کا واحد حل جمہوریت کی بحالی ہے، بیگم بھٹو

اس تجویز سے اتفاق نہیں کر سکتا، اتحاد کی سب جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہیں

سر داد نہ داد دست در دست یزید۔ حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

بیاد شہدائے کربلا

مولانا سعادت علی قادری

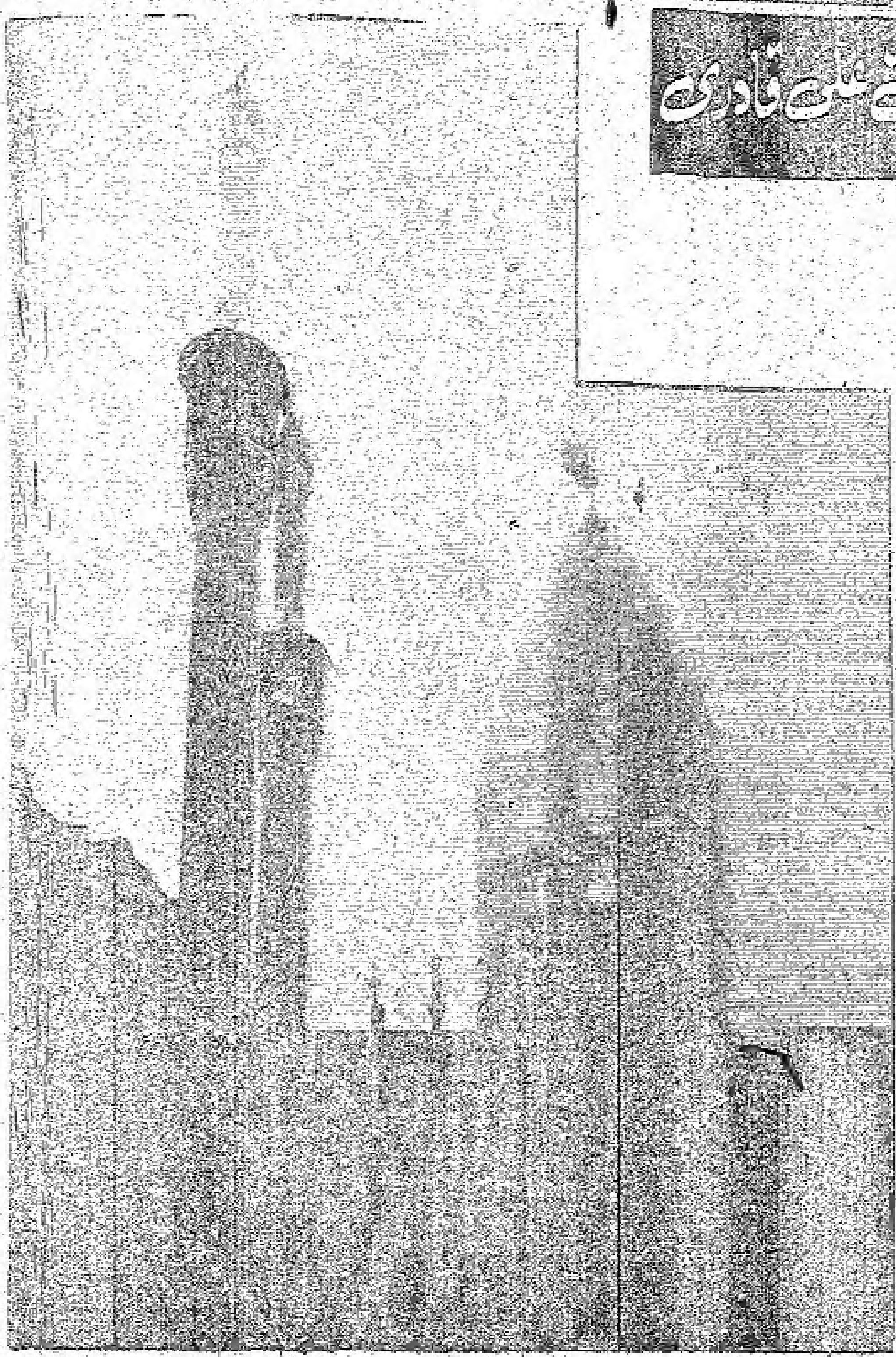

أستغفر الله ربی من کل ذنب و أتوب إليه

اللهم صلِّ على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وأصحابه وبارك وسلم۔

صدر نے مسلم لیگی وزراء کی ملاقات پیر پگارا کو طلب کر لیا

خواجہ صفدر، زاہد سرفراز اور چوہدری ظہور الٰہی کی جنرل ضیاء سے ملاقات کے بعد مفتی محمود سے اہم مذاکرات

دونوں گروپوں میں تصفیہ کیلئے مصالحتی فارمولہ وضع کر لیا گیا

کراچی اور لاہور دونوں اجلاس ملتوی ہونے کے امکانات

عام انتخابات کیلئے سیاسی جماعتوں کا نیا اتحاد ضروری ہے، پگارا

میرے استعفیٰ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، مسلم لیگی وزراء کی تعداد بڑھا دی جاتی ہے

حکومت انتخابات کرانے کا ارادہ نہیں رکھتی، بیشر امام

حیدرآباد ——— تحریک استقلال

بزنجو اور ہزاری زادو جانیں گے

غلام مصطفیٰ جتوئی سے مذاکرات کا امکان

اندرا انتخاب میں دھاندلی سے جیتنے کا الزام

بے نظیر کے دانتوں کا علاج کرانے کا حکم

دہلی حکومت اندرا کے نقش قدم پر

آزاد کشمیر میں انتخابات اپریل میں ہونگے، سکندر حیات

منگ کی دیوار دیوار پر نئے پوسٹر

OFFER OPEN TILL QUANTITY LASTS!!!

FABULOUS TV SALE

SAVE $114.00 ON

MAGNAVOX 20" Color television

NOW $485.00 ONLY

RUSH LIMITED QUANTITY

FIRST COME FIRST SERVED

REG. $599.00

OTHER MODELS ALSO AVAILABLE ON SALE

YOU CAN NEVER AFFORD TO MISS THIS.

T.V. SERVICE STATION

(A DIVISION OF HORIZON INTERNATIONAL)

REPAIRS TO ALL MAKES OF T.Vs., STEREOS & SOUND SYSTEMS

2465 CAWTHRA ROAD, UNIT 120m MISSISSAUGA, ONT. L5A 3P2

Call: 270-4016

افسانہ

بھیا

زنہت ظفر کراچی

ظہیر خاموشی سے اپنی بہن شازیہ کو ادھر ادھر چلتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ جس کے چہرے پہ بے پناہ خوشیاں تھیں۔ جوشوں کے گوشے مسکراہٹ کو چھپانے کی کوشش میں کچھ اور پھیلے گئے تھے۔ خوشی تو انہیں بھی بہت زیادہ ہونا چاہیے تھا۔ آج ان دونوں کا چھوٹا آصفی بھیا جو ان کا ننھا، میڈیکل کالج میں تعلیم پا رہا تھا، جس کا یہ آخری سال تھا۔ لیکن ان کی نظروں کے سامنے آصف کے غصہ کی یہ سطریں تیر رہی تھیں۔ بھیا میں دو ہفتے کے لئے آیا ہوا ہوں۔ میں نے بہت کوشش کی کہ میری فیس کا انتظام ہو سکے۔ لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ اب میرے شیشی انگلیوں کے سہارے کے بغیر میں آج تک کوئی قدم بھی آگے نہیں بڑھا سکتا۔ مجھے معلوم ہے آپ بے روزگار ہیں۔ لیکن بھیا یہ آخری سال ہے۔ اس کے بعد دنیا کی تمام خوشیاں آپ کے قدموں میں بکھیر دوں گا۔

یہ سوچ کر ظہیر کے لبوں پر فخریہ مسکراہٹ پھیل گئی۔ واقعی اس دن ان کے قدموں میں دنیا کی تمام خوشیاں ہوں گی جب ان کا پیارا آصفی سفید کوٹ پہنے فرشتوں کا روپ دھارے ان کی آنکھوں کے سامنے دکھی انسانیت کے زخموں پر پھاہا رکھنے کے لئے آگے بڑھے گا۔ کبھی یہ منظر وہ اپنے بارے میں دیکھا کرتے تھے۔ لیکن وہ ادھورا ہی رہا۔ اب وہ اپنا ادھورا سپنا پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ ان کا دل ایک نئے ولولے سے دھڑک رہا تھا۔ ماضی کا ہر ورق ان کی نظروں سے گزرنے لگا۔ وہ دن بھی کیا تھے جب ایک ماڈرن کوٹھی میں وہ اپنے امی ابا شازیہ اور آصف کے ہمراہ رہتے تھے۔ بہاریں ان کے آنگن میں ڈیرہ جمائے بیٹھی تھیں۔ اچانک ایک بم کی طرح انہوں نے یہ خبر سنی کہ ابو کینسر جیسے مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ تب وہ ایف، ایس، سی میں تھے، اور یہ سپنا دن رات جاگتی آنکھوں سے دیکھا کرتے تھے۔ ایک ڈاکٹر بن کر وہ ہر دکھی انسان کے لئے مسیحا کا پیغام بن جائیں گے۔ لیکن جہاں سے ہی بدنصیبی کا نہ ختم ہونے والا دور شروع ہو گیا۔ ابو کی ملازمت جاتی رہی، علاج کے لئے گھر کا سامان بیچنے کی نوبت آ گئی۔ امی جنہوں نے خاندان بھر کی مخالفت کے بجائے اپنا جیون ساتھی خود چنا تھا، ان کو آج کسمپرسی کی حالت میں دیکھ کر ان کے دل پر بجلیاں گر جاتی تھیں لیکن اپنے چہرے پر انہوں نے کوئی تاثر نہ ظاہر ہونے دیا کہ کہیں ان معصوم بچوں کو خبر نہ ہو جائے۔ اور یہ کھلنے سے پہلے ہی مرجھا جائیں۔ لیکن ظہیر زیادہ حساس تھے، اس لئے سب کچھ بالکل صاف دیکھ سکتے تھے۔ ان کی شوخ طبیعت خود ہی سنجیدہ ہو گئی۔ آنکھوں میں سوچ کی لکیریں گہری ہو گئیں۔ زندگی کے اس موڑ پر وہ اپنی عمر سے کہیں زیادہ بڑے نظر آنے لگے۔ انہوں نے اپنی طرف سے ہر کوشش کر ڈالی کہ ابو کی زندگی بچ جائے لیکن بے سود! امی بھی اپنے زندگی بھر کے ہم سفر کو نہ چھوڑ سکیں۔ اور جب دو جنازے ایک ساتھ اٹھے تو گھر کے در و دیوار ہل گئے۔ ظہیر غم کی اس آندھی میں بھی ہچکولے کھاتے رہے۔ کبھی بے قرار ہو کر خود آنسو بہاتے۔ تب بلکتی ہوئی شازی کو دیکھ کر اپنی آنکھیں خشک کر کے اسے سینے سے لگا لیتے۔ آصفی جب تڑپ کر امی ابو کو پکارتا تو اس کو ہونٹ کاٹتے ہوئے سینے سے بھینچ لیتے۔

چھوٹے چچا ان کو ہمراہ اپنے گھر لا سکے۔ شازی آصف سکول میں داخل ہو گئے چچا نے ظہیر کو کالج چلنے کے لئے کہا تو وہ خوبصورتی سے ٹال گیا۔ وہ اپنا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھانا چاہتے تھے۔ اپنی بہن اور بھائی کو اپنے ہاتھوں سے پرورش کرنا چاہتے تھے اور اپنا وہ سپنا ٹوٹنے پر وہ پھر پلک پلک کو روئے۔ لیکن تعلیم کو خیر باد کہہ دیا۔ چچی جی کے دن بدن بدلتے ہوئے تیور بھی وہ آسانی سے دیکھ سکتے تھے۔ ان کے دل پر چوٹ لگتی۔ لیکن وہ خاموشی سے سب کچھ دیکھنے پر مجبور رہتے۔ ان تینوں کا وجود گھر میں بوجھ بننے لگا۔ شازی یا آصفی اپنے چچازاد بہن بھائی سے کھیلتے، تو چچی انہیں سختی سے جھڑک دیتیں، تب شازی چپکے سے اپنے بھیا کے سینے میں سر چھپا لیتی اور ظہیر ہونٹ کاٹتے ہوئے کچھ سوچتے رہ جاتے، اور ان وقت کا گھٹن کچھ پھیلائے اٹھا جا رہا تھا۔ آصف اب دسویں کلاس میں تھا وہ سنجیدگی اور وقار اس کے چہرے پر تھا جو کہ اس کے ہم عمروں کو نصیب تھا۔ ظہیر اپنے اس معصوم بھیا کو سفید کوٹ پہنے ایک فرشتے کا روپ دھارے دیکھنا چاہتے تھے۔ خواہ ان کو جان کی بازی ہی لگانی پڑ جائے، تب ان کی زندگی کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ ان کا یہ شوق جنون کی حد تک بڑھ گیا تھا۔ لیکن زندگی میں پہلی بار ایک جھٹکا اس وقت لگا جب چچا نے بڑے پرسکون انداز میں کہا کہ میرے پاس آصف کے امتحان کا فیس نہیں ہے۔ ظہیر نے چبھتی ہوئی نظروں سے انہیں دیکھا جیسے پوچھ رہے ہوں۔ اپنی بیٹی عزرا اور بیٹے فیصل کے لئے کہاں سے فیس آ گئی تھی جو کہ دونوں بچے پچھلی بار فیل ہو کر اس بار اپنی فیس دوبارہ داخل کرا چکے تھے۔ تو آصفی کے لئے کیوں نہیں ہو سکتی۔ چچا نے منہ سے ادھر ادھر دیکھنے لگے۔ ظہیر کو معلوم تھا کہ چچا کبھی اپنے خون کو برباد نہ ہونے دیں گے۔ چچی میں خود انہیں بھڑکا رہی ہیں۔ لیکن وہ یہ کیوں بھول رہے ہیں؟ یہ سوال ان کے ذہن کو ڈس گیا۔ وہ سر جھکائے لان سے گزر رہے تھے۔ تو چچی اور عزرا نے ان کو لان میں ایزی چیئرز پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ چچی کی گود میں نوٹوں کی موٹی سی گڈی تھی اور وہ بڑے انہماک سے نوٹ گن رہی تھی، وہ تیزی سے گزر جانا چاہتے تھے کہ اس آواز نے ان کے قدم جکڑ لیے۔ "میری کلاس فیلوز کے پاس گاڑیاں ہیں۔ کیا میرے لئے ایک گاڑی بھی نہیں آ سکتی۔ صبح بس سٹاپ پر کھڑے ہو کر کتنی الجھن ہوتی ہے۔ مجھ سے نہیں برداشت ہوتا۔ جب فوزیہ وغیرہ لیس سے اترتے ہوئے دیکھ کر مجھے قہقہے لگاتی ہیں۔" چچی بولیں "ارے بیٹے ان شاء اللہ پرسوں تک تمہیں گاڑی لے دیں گے۔" تب ظہیر کا وجود انتقام کی آگ میں سلگ اٹھا۔ "میری بہنا جو عزرا سے بڑھ کر نازک اور حسین ہے وہ بھی تو بس پر جاتی ہے۔ آصفی نے ایک دن بہر حال میں سفید کوٹ پہنانا ہے اس کے لئے فیس نہیں ہے اور گھر میں تیسری گاڑی خریدی جانے والی ہے۔" "چچی جی یہ گاڑی کبھی نہ خریدی جا سکے گی۔" وہ مسکراتے ہوئے گیلری سے باہر نکل گئی۔

رات بڑھتی گئی۔ ظہیر دھڑکتے دل کو سنبھالتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ ہاتھ نجانے کیوں کپکپا رہے تھے، پیشانی پر پسینہ تھا، ان کے ہاتھوں میں اس کے بکس کی چابی تھی۔ جس میں فوزیہ کی گاڑی کی رقم موجود تھی۔ یہ چابی انہوں نے بڑی آسانی سے چچی کے ڈریسنگ ٹیبل کی دراز سے نکال لی تھی۔ بکس کھلا اور اس کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ قیمتی زیورات رکھے تھے۔ اور وہ نوٹوں کی گڈی جنہوں نے آنسوؤں بھری نظروں سے جگمگاتے زیورات دیکھے۔ شمرانہ تم بھی میری بہن ہو۔ یہ سب زیورات لے کر تم ایک بڑے گھر کی بہو بن جاؤ گی۔ خدا تمہیں خوش رکھے۔ لیکن میری شازی بہنا یہ سب کچھ نہ پا سکے گی۔ اس نے گن کر صرف فیس کی رقم لی اور ڈگمگاتے قدموں سے باہر آ گیا۔

دوسرے دن جب آصف کو جیب وہ رقم دی تو اس کے مرجھائے ہوئے چہرے پر بہار آ گئی۔ "بھیا یہ کہاں سے ملے ہیں؟" "ایک دوست سے قرض لیا ہے آصفی" انہوں نے ضمیر کی آواز کو دبا کر مسکراتے ہوئے کہا۔ آنکھوں کے آنسو دل پر ہی گرتے رہے۔ ایک دن کھانا کھانے کے لئے آ رہے تھے۔ چچی کے بیڈروم سے اونچی آواز ان کے کان میں پڑی۔ "میں کہتی ہوں کون لے جا سکتا ہے جب نوکر بھی اپنے ایسے ہمدرد ہوں، یہ رحم ظہیر نے لیا ہے۔" "زبیدہ میں یہ سب الزام برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ ظہیر میرا بھتیجا ہے وہ ہرگز ایسا کام نہیں کر سکتا۔" "میں کچھ بھی نہیں جانتی، لیکن ان نحوستوں کا وجود اس گھر بھی برداشت نہیں کر سکتی" نجانے چچا نے کیا جواب دے دیا۔ یہ آوازیں جسم نہ ہو سکیں کہ وہ واپس پلٹے۔ تیسرے دن وہ آصفی اور شازی کے ہمراہ ایک چھوٹے سے مکان میں منتقل ہو گئے۔ چچا جان روکتے ہی رہ گئے۔ لیکن ظہیر نے ایک نہ مانی۔

ظہیر نے اپنا یہ بھیانک روپ آصف اور شازیہ سے چھپا رکھا تھا۔ وہ ضمیر کی آواز کا تن تنہا مقابلہ کرتے رہے۔ اس کے بعد انہوں نے ملازمت تلاش کی۔ لیکن ہر جگہ سفارش نہ ہونے کی وجہ سے ناکامی ہوئی۔ تب جھلا کر انہوں نے ان مجبوریوں کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں جن کا شمار ہوتا ہے کہ جو نوچ کر دولت بٹورتی تھی ہر ایک سیٹھ اور ہر ایک سرمایہ کار کے وہ دشمن بن گئے۔ آج آصف آ رہا تھا اس کے لئے تقریباً چار ہزار روپے کی ضرورت تھا اسٹل اور کالج کی فیس کئی ماہ سے دوستوں سے قرض لے کر ادا کر رہے تھے۔ "بھیا آج آپ کچھ زیادہ خاموش ہیں۔" آصفی بھیا تو اب پہنچنے والے ہیں۔ ادھر، ہاں، وہ جیسے ایک ڈراؤنے خواب سے چونکے ہوں۔ "آصفی آ گیا" بھیڑیے کی طرح مسکرا اٹھا ہو۔ وہ ہفتے انہوں نے ہر جگہ کی خاک چھانی، ہر بار ناکامی کا سامنا ہوا۔ آصفی ان کی مجبوری کو سمجھ رہا تھا آخر ایک دن بول ہی پڑا۔ "بھیا آپ خواہ مخواہ اس قدر ناراض اور پریشان ہو گئے ہیں، میں ایک دولت مند سے قرض لوں گا، آپ بالکل فکر نہ کریں۔" انہوں نے نگاہ بھر آصفی کو دیکھا اور بولا "آپ کہیں پستی میں ڈوب جاؤ اندھی سے ہوا۔ آصفی جب تک دو ہاتھ سلامت ہیں اور یہ آنکھیں کھلی ہیں تمہیں کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے دوں گا۔" وہ دونوں بھائی خاموشی سے باہر چلے گئے۔

ظہیر گھر سے نکل کر ایئرپورٹ پر آ گئے۔ آج وہ مجبور۔ کسی کی جیب سے رقم اڑا لیں گے کل آصفی کی فیس جمع کرنے کا آخری دن ہے۔ دن بھر وہ اپنی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکے، تب ڈگمگاتے قدموں سے شام کے ڈھلتے سایوں میں وہ بس اسٹاپ پر آئے۔ آج ان کی مجبوری نے انہیں اتنا مجبور کر دیا کہ وہ کسی اور کو مجبور کر دیں۔ وہ ایک چلتی بس پر سوار ہو گئے، لوگ شاید فیکٹریوں سے کام ختم کرکے جلد از جلد گھر جانا چاہتے تھے۔ بس میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی، بریف کیس لئے ہوئے لوگوں میں پھنسے چیلاتے بچوں کو خاموش کرنے میں مصروف تھیں۔ شور شرابا اس قدر تھا کہ وہ گھبرا سی کر جھنجھلا گئے۔

تب ایک پھولی ہوئی جیب پر نظر پڑتے ہی وہ اس شخص کے قریب چلے آئے لیکن پرس کھسکاتے ہی کسی نے ان کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا، شاید یہ وہی شخص تھا جس کی جیب تھی، ان کو ایک سسکی سی سنائی دی "بھیا!" تب وہ آنکھ اٹھا کر اوپر نہ دیکھ سکے۔

○ عالم مطلوم کی زندگی دولت ہی ہے اور اپنی خالق (رسالہ ملانام)

○ سخت کلام انگارہ ہے ۔ خود بجھ کر بھی داغ چھوڑ جاتا ہے۔ (افلاطون)

افشاں ملک

شام کی صدا

خاموشی سے اندھیرے کی نگری
چپکے چپکے، دھیمے دھیمے پاؤں اٹھائے
آگئی میرے سامنے
اور دل ان کی دیوی کانپنے لگی
پھر سے میری دنیا کے اجالے
ستاروں کی گزرگاہ میں
بکھر گئی ساتھیوں نے سسکیاں بھر لیا
روح کی شبنم تیرہ
کلی کلی جھکی ہوئی
دعائیں وقتی رہ گئیں
اور یہ رات کے اندھیرے ہیں
چاند ستاروں سے جھلملاتی چادر
اوڑھ کر خاموشی سے اداس ہو گئی
تمہاری یاد میں برباد ہوئی۔

گرمیوں کی شامیں (۲)

گرمیوں کی شامیں کتنی اداس ہوتی ہیں
آسمان پر اک ادھورا سا نظر آتا ہے
چاند جھک کر دل کا درد لپٹاتا ہے
شفق کی گہری لالی، نیلے آسمان پر دھندلائی ہوئی
زمین کے اس پار پر کالی گھٹا چھائی ہوئی
سبز سبز درخت اندھیرے میں ڈوبے ہوئے مکان
پھولوں کی خوشبو چاروں طرف پھیلیں یہاں
ٹھنڈی سی ہوا جھومتی ہوئی آتی ہے
جھوم کر میرے گلے سے لگ جاتی ہے
ٹھنڈی لہر مجھے اپنی چھاتی میں لے کر
ماں کی طرح پیار سے سلاتی ہے
گرمیوں کی شامیں کتنی اداس ہوتی ہیں
جب نہ ساتھی، نہ چاند، دل کو تڑپاتے
گرمیوں کی شامیں کتنی اداس ہوتی ہیں۔

انتظار (۳)

تمہیں مل کر محسوس کیا ہے میں نے
درد محبت کو
لذت عشق کو
تمہارے لمس میں پایا ہے میں نے
زندگی کا مقصد
آسمان کے کنارے سے لے کر
زمین کے اس پار تک
دنیا کی انتہا نہیں
ایسا کوئی لمحہ نہیں
جس میں نہ پایا ہو میں نے
تمہارے نقوش کا عکس
دھیمی چاندنی میں کانپتا ہوا سایہ تیرا
بدن میں بجلی، جھکتی آنکھیں
آنے والے لمحوں کے انتظار میں
دل دھڑکنے کے اظہار میں
ہوا کا جھونکا خوشبو بھرا پیغام لئے
ساون کا نغمہ مجھ تک لایا تیرا
نہ جانے کب ملیں گے ہم
دھڑکتا ہے دل
نہ جانے کب

یہ لمحے (۴)

یہ لمحے اس قیمتی موتی کی طرح ہیں
جو سمندر کی گہرائیوں میں
سیپ کے ساتھ میں سوتا ہے
پل پل چاہ میں ہوتا ہے
ہر بوند آنسو بن جاتا ہے
یہ لمحے اس قیمتی موتی کی طرح ہیں۔

آپکے شہر کی واحد پاکستانی ٹریول ایجنسی جو

IATA

سے منظور شدہ ہے

وطن عزیز پاکستان جانے یا وہاں سے اپنے لواحقین کو بلانے کے سلسلے میں

PIA کے ٹکٹ کم سے کم وقت میں ہم سے طلب فرمائیے

نیز دنیا کے کسی بھی ملک کے آرام دہ اور پرسکون سفر کے لئے ہر ایرلائن کے ٹکٹ ہم سے دستیاب ہیں۔

کیپٹل ٹریول Tel. 465-5411

WINDSOR: (519) 256-0654

DETROIT: (313) 963-3965

ہم تو وفا ہیں لیکن ہے اگر حلف ضروری ، وہ قسم بتا جس کا تمہیں اعتبار آئے

شرمیلا ٹیگور گلیمر گرل سے کریکٹر ایکٹریس تک

شرمیلا ٹیگور اب فلموں سے قریب قریب ریٹائر ہو چکی ہے شادی کے بندھن اور بچوں کی پرورش نے ایک عظیم اداکارہ کو ہم سے چھین لیا ہے لیکن اس کی یاد کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، اداکارہ مرحوم کو شرمیلا کو بھلا کر بھلایا بھی کیسے جا سکتا ہے، سچ تو یہ ہے کہ شرمیلا بنگالی فلموں سے ہندی فلموں میں آنے والی واحد اداکارہ ہے جس کی چھاپ عرصہ تک ناظرین کے دل و دماغ پر رہے گی۔

شرمیلا ٹیگور نے گلیمر گرل سے کریکٹر ایکٹریس تک کا فاصلہ بہت کم عرصہ میں طے نہیں کیا ہے بلکہ بہت سوچ سمجھ کر طے کیا ہے، اس نے فلموں سے اس کا رشتہ توڑنا بھی اس کا سوچا سمجھا فیصلہ ہے جس پر اعتراض کی کوئی گنجائش اس لیے نہیں ہے کہ جب وہ فلموں میں کام کرتی تھی تب بھی اس نے یہی کہا تھا کہ وہ اپنی گھریلو زندگی کو فلمی زندگی پر ترجیح دیتی ہے۔ اگر اعتراض کی کوئی بات ہو سکتی ہے تو یہ کہ شادی اور بچوں کی پیدائش کے بعد بھی اس نے فلموں میں کیوں کام کیا کیونکہ شادی سے پہلے اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ شادی کے بعد فلمی دنیا سے کنارہ کش ہو جائے گی کیونکہ وہ اپنے شوہر کی حق تلفی نہیں کرنا چاہتی۔ شرمیلا کو دریافت کرنے کا سہرا بنگالی فلم ڈائریکٹر ستیہ جیت رے کے سر جاتا ہے انہوں نے سب سے پہلے اپو سنسار میں شرمیلا کو پیش کیا تھا اور اسی ایک فلم کے بعد وہ بنگلہ فلموں کی صف اول کی اداکارہ بن گئی، جب وہ کلکتہ سے بمبئی پہنچی اور اس کی پہلی ہندی فلم کشمیر کی کلی ریلیز ہوئی تو فلم کو وہ کامیابی حاصل نہ ہو سکی جو متوقع تھی، اس کے باوجود ہندی کے فلمسازوں نے اسے نظر انداز نہیں کیا، کیونکہ اپو سنسار، دیوی اور مہانگر جیسی بنگلہ فلمیں اس کی کامیابی کے ڈنکے بجا چکی تھیں، اسے صرف کسی ایسے ڈائریکٹر کی تلاش تھی جو ستیہ جیت رے کی طرح ہندی فلموں میں اس کی صلاحیتوں کو پوری طرح استعمال کر سکے۔ اور یہ ڈائریکٹر کی ظرف ذرہ وقت ملنے لیکن پر فرہ کی شکل میں ایک ایسا ڈائریکٹر سے بھی پیار اسکے بعد شرمیلا ٹیگور ہندی فلم بینوں کے دل و دماغ پر چھا گئی، اس فلم میں وہ ایک گلیمر گرل تھی، وقت ... کے ساتھ اس پر عریانی کا الزام دھر گیا، اور شکتی سامنت جیسے ڈائریکٹر نے بھی اس کے خوبصورت جسم کی نمائش سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اور وہ یہ بھول گئے کہ اداکاری ایک تخلیقی فن ہے نہ کہ ایک اتفاقی بات۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ این ایوننگ ان پیرس کی توقعات پوری نہ ہو سکیں لیکن اس سے شرمیلا کو کوئی نقصان نہیں پہنچا کیونکہ اس فلم کے ذریعہ اس نے فلمی دنیا کو بھاری جسم کم ملبوسات کی جگہ زیر جاموں کی بات دکھا دی تھی اور فلموں میں جسم کی نمائش اور یورپی اداکاروں کی بالادستی ختم کر کے رکھ دی تھی، اسی لیے تو اسے ہالی وڈ کی جنسی دیویوں کا جواب یا جنسی بم کہا جانے لگا تھا۔ لیکن شرمیلا صرف جسم کی نمائش ہی میں نہیں الجھی رہی بلکہ ڈائریکٹر ہرشی کیش کی دو سالہ ستیہ کاوش میں اس نے یہ دکھا دیا کہ اس کے خوبصورت جسم اور گلیمر کے پیچھے فنکارانہ صلاحیتوں کا سمندر بھی موجزن ہے، اس کے بعد فلم آرادھنا میں اسی نے شکتی سامنت کی دو سالہ سے یہ ثابت کر دیا کہ اس کے جسم سے کہیں زیادہ اس کی آنکھوں، اس کی لمبی زلفوں اور اس کے چاہ ذقن میں کر سب کچھ نہ سمجھا جائے بلکہ اس کے اندر چھپی ہوئی اداکاری کو دیکھا جائے، شادی سے پہلے شرمیلا ٹیگور ہر طرح کے رول کرتی رہی مگر شادی کے بعد اس نے زیر جاموں والی فلمیں بالکل بند کر دیں اور گلیمر کو خیر باد کہہ دی۔ ابھی حال ہی میں گرم ہوا فلمیں ہی جسم کی نمائش اس کے لیے ذریعہ افتخار نہیں تھی، حالانکہ ایک بیوی اور ایک ماں کی حیثیت سے بھی کہیں زیادہ طمانیت محسوس کرتی تھی، حال ہی میں شرمیلا ٹیگور نے کہا کہ وہ صرف ایسے ہی آرٹ فلموں میں کام کرنے کے لیے تیار ہے لیکن تجارتی فلموں کی بھرمار کے اس دور میں اس کی اس خواہش کی تکمیل مشکل ہی نظر آتی ہے۔

اخلاق احمد: پاکستان کی ہر تیسری فلم کے گلوکار

١٩٦٥ء میں خوبصورت گیت گایا کرتے تھے اور سامعین اپنی سریلی آواز کی کشش کی بنیاد پر پہنچے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن تک رسائی حاصل کی اور ایک مدت تک نذیر بیگ کے ساتھ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر گیت گاتے رہے اور پھر جب نذیر بیگ کو گلوکار نذیر بیگ سے ہیرو ندیم بنا دیا گیا تو نذیر بیگ نے اپنی دوستی نبھاتے ہوئے اپنے ساتھی اخلاق احمد کو ٹیلی ویژن سے اٹھا کر فلم میں لانے کے لیے اپنی ذاتی فلم ''مٹی کے پتلے'' کا آغاز کر دیا۔ فلم میں افتتاحی گیت اخلاق احمد نے گایا جو بہت پسند کیا گیا۔ گو عوام میں گیت مقبول ہو گیا لیکن اسی وجہ سے اخلاق احمد کو ایک بار پھر ٹیلی ویژن سے اپنی روزی کا سہارا لینا پڑا اور کچھ اپنی آرزوؤں کو من میں بند کیے اخلاق پھر فلم کے موسیقاروں سے دور ہو گیا۔

١٩٧٤ء میں اداکار و ہدایت کار رحمان نے اپنی فلم چاہت بنائی جس کے موسیقار روبن گھوش تھے، انہوں نے اس مرتبہ اخلاق کو چانس دیا اور محبت ... گیت گوایا اور یہ گیت اس حد تک مقبول ہوا کہ وہ تمام موسیقار جو اس سے پہلے کبھی سر اٹھانے کی جرأت نہیں کرتے تھے اخلاق کو اپنے گیت دینے لگے، اس کے بعد تو جیسے پاکستان کا ہر ریڈیو اور ٹیلی ویژن سٹیشن کو ... اس وقت پاکستان کی ہر تیسری فلم میں گلوکار کی حیثیت سے گلوکار اخلاق احمد فلمی صنعت پر چھا گئے ہیں اور اس کی آمد نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

اخلاق احمد نے باقاعدہ طور پر کسی استاد سے تربیت حاصل نہیں کی اور نہ ہی وہ خاندانی طور پر گلوکاروں یا موسیقاروں کے کسی خاندان سے تعلق رکھتا ہے، اگر یہ کہا جائے کہ انہیں آواز کے جادو سے شائقین کو دیوانہ کر رکھا ہے اور اس قدر پختہ کہ کامیابی نے اس کے قدم چومے اور شہرت نے اس کی پرستش کی، اور دولت نے اسے ہر طرح کی دھن میں ... اور وہ ایک مایہ ناز گلوکار بن گیا ہے: محنت اور لگن پختہ ہو تو کامیابی کے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

●●●

شعروں کی دنیا

موصول شدہ ۲۱۲ اشعار میں درج ذیل اشعار کو پسند کرتے ہوئے پہلے نمبروں کو حسب خواہش نظام کی کیسٹیں روانہ کی جا رہی ہیں۔

پہلا انعام:۔ محترمہ شہناز حسین ٹوبہ ٹیک سنگھ

بکھری زلفیں آج گھٹا کا چھیڑیں گی افسانہ بھی

آنکھ تمہاری مست بھی ہے اور مستی کا پیمانہ بھی

دوسرا انعام:۔ محمد عظیم شیخ ڈان ملز

بھٹک رہی ہے نہ جانے کہاں نوید بہار

جبیں سے زلف ہٹاؤ بڑا اندھیرا ہے

تیسرا انعام:۔ آنسہ زہرہ علی ٹوبہ ٹیک سنگھ

کس شان سے ظالم نے زلفوں کو سنبھالا ہے

چھٹ جائے نہ ہاتھوں سے دامان شکیبائی

اداکار کمال نے مٹی کا تیل پی لیا

فلم ساز و اداکار کمال شاہ نور سٹوڈیو میں شوٹنگ میں مصروف تھے انہوں نے کسی سے ایک گلاس پانی کے لیے کہا تو اس نے فریج میں رکھی بوتل سے گلاس بھر کر کمال کو دے دیا جب کمال نے ایک گھونٹ حلق سے اتارا تو انہیں محسوس ہوا کہ وہ پانی نہیں بلکہ مٹی کا تیل ہے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ فریج میں مٹی کا تیل کیسے آیا، کمال کی حالت کچھ خراب ہو گئی تھی انہیں ہسپتال لے جایا گیا لیکن چار گھنٹے کے بعد ان کی طبیعت بحال ہو گئی۔

پاکستانی فلموں میں تشدد کا رجحان بڑھ رہا ہے

امریکی ٹی وی کی فلموں پر کس کا سنسر کوڈ نافذ ہو گا

گزشتہ ہفتے اسلام آباد میں فلم انڈسٹری کے نمائندوں اور حکومت کے منتخب افراد کے درمیان ایک میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں پاکستانی فلموں کے موجودہ رجحان پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ پاکستانی فلموں میں بڑھتے ہوئے تشدد کے مناظر اور کلب کے سین پر سخت اعتراض ہوتے۔ حکومت کے نمائندوں کا خیال تھا کہ پرانا فلمی کوڈ تبدیل کر کے نیا فلمی کوڈ بنایا جائے جبکہ فلم انڈسٹری کے نمائندوں کا خیال تھا کہ پرانا فلمی کوڈ فلم انڈسٹری کا اپنا بنایا ہوا ہے اور اس پر سنسر بورڈ سختی سے عمل کرے تو ملک میں تشدد آمیز فلمیں نہیں بن سکتیں لیکن سنسر بورڈ والے رشوت لے کر ایسی فلموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں پھر بھی سنسر بورڈ سے پاکستانی فلمیں تو درست ہو جائیں گی لیکن اس کا اطلاق انگریزی فلموں اور امریکی ٹی وی پر دکھائی جانے والی بھارتی فلموں پر نہیں ہو گا جن سے معاشرہ بگڑ رہا ہے حکومت کی طرف سے اس اجلاس میں بریگیڈیئر (ر) لطیف آغا، افسر برد ضمیر مسعود اور سنسر بورڈ کے چیئرمین احمد عباس انصاری شریک ہوئے جبکہ فلم انڈسٹری سے راجہ غضنفر علی، غلام محمد چودھری، سید محمد سلطان اور نسیم التقلین نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں متفقہ فیصلہ کیا گیا کہ فلم سنسر کوڈ وقت کی ضرورت کے تحت تبدیل کر دیا جائے گا۔ اب فلم انڈسٹری کو نئے کوڈ کا انتظار ہے۔

اداکارہ ممتاز اور اجمل چودھری میں علیحدگی

باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ اداکارہ ممتاز اپنے شوہر اجمل چودھری سے جھگڑ کر اپنے میکے جا بیٹھی ہیں کہتے ہیں کہ چند روز قبل دونوں میاں بیوی کے درمیان حسب معمول جھگڑے کا آغاز ہوا۔ اجمل چودھری پر ممتاز نے الزام لگایا کہ انہوں نے اس کی جائیداد فروخت کر کے خورد برد کر دی ہے۔ دوسری طرف سے اجمل چودھری نے الزام لگایا ہے کہ ممتاز ان کے گھر سے روپے اور زیورات لے کر اپنے میکے بھاگ گئی ہے

زیبا کو گلہ ہے کہ محمد علی ہر ایک کو اپنا دوست بنا لیتے ہیں

سین جیم کے قلم سے

ریڈیو پاکستان کے مقبول پروگرام "جہاں کوئی نہ ہو" میں اداکارہ زیبا نے اپنے انٹرویو میں انکشاف کیا کہ انہیں ادب سے خاص لگاؤ ہے اور اپنی مصروفیت کا بیشتر وقت خالص ادب کے مطالعے پر صرف کرتی ہیں۔ انٹرویو میں انہوں نے اپنا مشغلہ کے فلمی پیشے کے حوالے سے ایک واقعہ بھی سنایا اور بتایا کہ روس کے انقلابی آندرے بیشکن اور گورکی کی وہ انتہائی مداح ہیں۔ ان کی ذاتی لائبریری میں ملکی کتابوں کا بڑا ذخیرہ ہے جسے دیکھ کر ایک دفعہ وہ صحافی حیران رہ گئے تھے جنہوں نے اپنے اخبار میں زیبا کے ادبی مطالعے کے متعلق بے یقینی کا اظہار کیا تھا۔ اداکارہ زیبا ملکی فلمی صنعت کی مقبول اور صف اول کی اداکارہ ہیں جنہوں نے یہ مقام طویل جدوجہد اور مشکلات سے گزر کر حاصل کیا ہے۔ تا ہم بھی اس ناہموار ماحول سے نکل کر فلمی صنعت میں پہنچی ہیں جس ماحول سے ہماری اداکاری کو گزرنا پڑتا ہے۔ مگر انہوں نے صرف اداکاری ہی میں اپنا منفرد مقام نہیں بنایا بلکہ ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانے میں بھی اپنے آپ کو بہت تبدیل کیا ہے۔ اس انٹرویو میں جو اب تک "جہاں کوئی نہ ہو" میں نشر کیے گئے فلم اسٹار زیبا کا انٹرویو اس لحاظ سے سب سے منفرد تھا کہ انہوں نے شائستہ گفتگو اور ادبی چاشنی کے ساتھ مزاح سے اس پروگرام کو بے حد دلچسپ بنا دیا۔ زیبا نے یہ بھی بتایا کہ وہ صرف اداکاری پر محنت نہیں کرتیں بلکہ گھریلو کاموں میں بھی گہری دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہیں گھر کو صاف ستھرا رکھنے سے جنون کی حد تک لگاؤ ہے۔ ازدواجی زندگی کی کامیابی کا راز بتاتے ہوئے زیبا نے کہا کہ میاں بیوی کے درمیان ہم آہنگی ہی کامیابی کی بنیادی شرط ہے۔ اور یہ ہم آہنگی محض تحمل سے پیدا نہیں ہو سکتی بلکہ یہ بیک وقت دونوں طرف سے ایک دوسرے پر خرچ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ دونوں ہم آہنگی قائم رکھنے کی خاطر ایک دوسرے کو مزاج سے دلچسپی اور فطرت سے قبول کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک ان دونوں کے درمیان ایسی بات پیدا نہیں ہوئی جس کے سبب ذہنی اختلافات پیدا ہوں۔ ساتھ ہی انہوں نے سامعین کی اور دلچسپی اور لگن کے لئے یہی نیک خواہش کا اظہار کیا۔ انٹرویو میں زیبا نے محمد علی کی اس عادت پر شدید اعتراض کیا کہ وہ ہر ایک کو دوست سمجھ لیتے ہیں۔ ان کے خیال میں ہر ملنے جلنے والا شخص دوست نہیں ہوتا اور ہر شخص ہر حالت میں دوسرے شخص کے لئے قابل اعتماد نہیں ہوتا۔ مگر انہوں نے کہا کہ محمد علی اتنے سادہ اور محبت کرنے والے ہیں کہ جس سے دوستی قائم کرتے ہیں خلوص سے اور محبت سے برقرار بھی رکھتے ہیں۔ پروگرام "جہاں کوئی نہ ہو" میں کی میزبان خوش سینٹ عالیہ اور پروڈیوسر خواجہ بیگم ہیں۔ ہر جمعہ کو نائٹ لیٹ ڈیڑھ بجے کے قریب نشر کیا جاتا ہے۔

ہدایت کار ظہور حسین کی علالت

جوابی فلم "..." کے مشہور ہدایت کار ظہور حسینی پچھلے دنوں شدید علیل ہو گئے ان کے منہ سے خون آنے لگا انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

غزل

انجم خیالی

محفل میں کوئی حسن نہ لیلےٰ حسین ہے
دونوں کے درمیاں جو رشتہ حسین ہے
درویش کے وجود کی چلمن ہے داغ داغ
چلمن سے جو لگا ہے وہ چہرہ حسین ہے
صحرا میں آفتاب کی کرنیں ہیں بے جمال
صحرا میں صرف ابر کا سایہ حسین ہے
ہم بار بار سوئے عدم جا سکیں تو جائیں
منزل کے واسطے نہیں، رستہ حسین ہے
آبادیوں کے قرب کا جذبہ لئے ہوئے
جنگل کو چھوڑتا ہوا دریا حسین ہے
یہ کائنات ہے تیرے آئینے کی طرح
تو ساری کائنات میں تنہا حسین ہے

شعروں کی دنیا

پارلیمنٹ سینما

اور

ادارہ پیغامبر کی مشترکہ

انعامی پیشکش

[illegible]

پارلیمنٹ سینما میں چلنے والی فلم کی

چارٹکٹیں مفت

پارلیمنٹ سینما اور ادارہ پیغامبر کی طرف سے شعروں کی دنیا کے تحت شعروں کی پسند کا دلکش مقابلہ آپ کیلئے حاضر ہے۔ اوپر جو تصویر دی گئی ہے وہ محمد علی کی ہے۔ اس تصویر کیلئے آپ جو شعر روانہ کریں اس میں لفظ "صورت" یا "تصویر" ہونا چاہئے۔

سب سے دلکش شعر پر پارلیمنٹ سینما میں چلنے والی فلم دیکھنے کیلئے دو ٹکٹیں بطور انعام دی جائیں گی۔

دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کو ایک ایک ٹکٹ بطور انعام کا دیا جائے گا۔

تصویر کی مناسبت سے آپ زیادہ سے زیادہ تین اشعار بھیج سکتے ہیں۔

اپنے حل کے ساتھ آپ اپنا نام، مکمل پتہ اور فون نمبر ادارہ پیغامبر کو فوراً ارسال کیجئے۔

اپنے اشعار اس طرح روانہ کریں کہ یہ ۲۰ دسمبر تک ہمیں مل جائے۔ یا آپ فون پر بھی اپنے اشعار بتلا سکتے ہیں۔

فون نمبر 267-8006 صرف ۵ بجے شام تا ۸ بجے شب

کاروبار کے میدان میں ایک نام اور

CAPITOL TRAVEL

Tel. 465-5411

پہچان پر ہے ناز تو پہچان جائیے

اپنے حل اس طرح روانہ کریں کہ ہمیں ۲۰ دسمبر تک مل جائے۔

مندرجہ ذیل تین سوالوں کا صحیح جواب بتائیے۔ ہم چھ ماہ کیلئے پیغامبر آپ کو مفت ارسال کریں گے۔

۱- ان تین چہروں میں ایک چہرہ دھرمیندر کا ہے۔ بقیہ چہروں کا نام بتائیے؟

۲- یہ تصویر کس فلم سے لی گئی ہے۔ فلم کا نام بتائیے؟

۳- کیا یہ فلم ٹورانٹو میں ریلیز ہو چکی ہے؟

جواب کے ساتھ اپنا پتہ اور نام ارسال کریں۔

"اک سامعین" دلاور فگار

شاعروں کا اک عظیم الشان جلسہ تھا فگار
حاضرینِ بزم تھے اس بزم میں گنتی کے تین
اور ان تینوں کی تفصیلات بھی سن لیجیے
اک جنابِ صدر، اک سکریٹری، "اک سامعین"

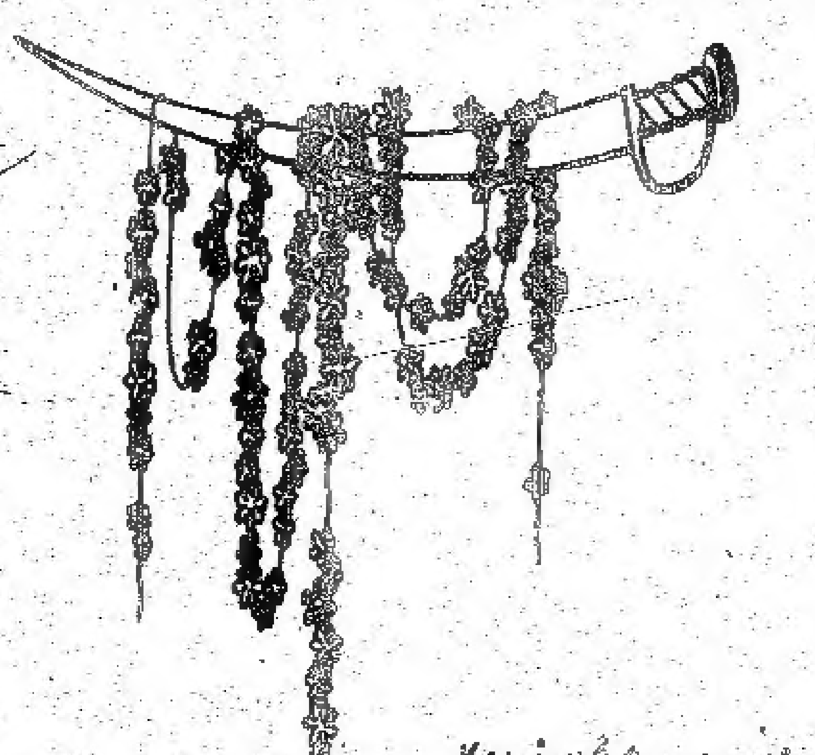

انوکھا دولہا

شہدائے احد کے بعد قریش اپنے شہروں کی طرف چلے گئے۔ ان کے بعد مسلمان اپنے شہداء کی تکفین و تدفین کے لیے میدان میں آئے ... [illegible]

[illegible]

غزل

حصارِ ذات سے نکلا ہوا ہوں
سمندر کی طرح پھیلا ہوا ہوں
مجھے میرا پتہ بتلاؤ لوگو
میں اپنے آپ کو بھولا ہوا ہوں
ہزاروں پیرہن ہوں دیکھ کر جو
تیرے ہی جسم سے اترا ہوا ہوں
یہ جب دنیا بھی وہ تب ... تھا
مگر میں آج تک ٹھہرا ہوا ہوں
مجھے شہروں کی نفرت سے بچاؤ
کہ میں دیہات سے آیا ہوا ہوں
میں ہوں تنویر اک خوش فکر شاعر
میں دریا ہوں مگر سوکھا ہوا ہوں

۔ احمد تنویر

ہر انسان اپنے اندر ایک بے باک راہبر رکھتا ہے اور وہ ہے اس کا ضمیر۔ اپنے ضمیر کو پراگندہ ہونے سے بچایئے

مرسلہ: تنویر افسر

آپکے شہر میں
صرف کیپٹل ٹریول واحد پاکستانی ٹریول ایجنسی ہے جو IATA سے منظور شدہ ہے
PIA پی آئی اے
پی آئی اے کے ذریعے پاکستان جانے یا اپنے عزیز واقارب کو پاکستان سے بلوانے کے علاوہ
اگر آپ دنیا کے کسی بھی حصے میں جانا چاہیں تو ہم آپ کے تمام سفری مسائل بہت کم وقت میں حل کر سکتے ہیں!
CAPITOL TRAVEL
Tel. 465-5411

یہ ایں امید ہم ایامِ حج میں بھی آئے ٭ کہ مل جائے قیامت میں ہمیں حج کا ثواب آدھا

ملکہ الزبتھ

شاہی محل کے اندر ہی خوش و خرم رہتی ہیں

دو سال میں صرف ایک بار بازار جاتی ہیں!

محمد نعیم احسانی

ملکہ ایک ہی لباس جب تک وہ بوسیدہ نہ ہو جائے استعمال کرتی رہتی ہیں

وہ ہرنوں کی بھاگ دوڑ دیکھنا پسند کرتی ہیں

[illegible]

آپ نے کیا پڑھا

"ٹیسٹ ٹیوب بے بیز اینڈ بابا جان"

جب دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی لوئیز براؤن نامی نے جنم لیا۔ تو اخباروں میں طرح طرح کی سنسنی خیز خبریں شائع ہوئیں۔ مذہبی حلقوں میں طوفان بپا ہو گیا۔ یہ سوچا جانے لگا کہ اگر اسی طرح ٹیسٹ ٹیوب سے بے جان بابا لوگ برآمد ہونے لگے تو خاندان کا تقدس پامال ہو جائے گا۔ ولدیت میں گھپلے پڑ جائیں گے۔ ٹیسٹ ٹیوب بھی بے جا نکتہ چینی کا نشانہ بن جائے گا ... [illegible]

[illegible]

ضرورت رشتہ

[illegible]

ایک اخبار کی خبر

[illegible]

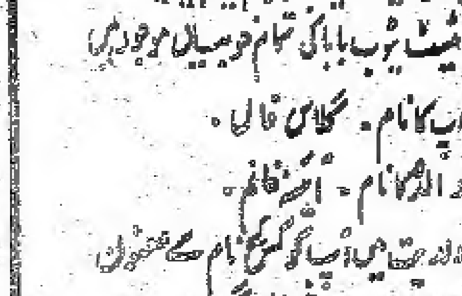

پرسنل ایکسپورٹ سکیم کے تحت

ٹیلی ویژن، ریفریجریٹر اور بجلی کا ہر قسم کا سامان، نیز کاروں کی شپنگ کے لئے فوراً ہم سے رجوع کریں۔

CAPITOL TRADERS

Tel. 465-5411

امریکی ڈالر کے بحران کی ایک بڑی وجہ تیل کا بحران بھی ہے ۱۹۸۰ء تک سنگین قلت کا اندیشہ

تیل کی شدید قلت کا سامنا ہوگا۔ …

۔۔۔ یہ خبردار کیا جا رہا ہے کہ دنیا میں توانائی کی زبردست قلت کا خدشہ ہے لیکن اس انتباہ کے باوجود کچھ ماہرین پرامید ہیں اور پیشین گوئی کر رہے ہیں کہ بحران سے نجات ممکن ہے ان کا کہنا ہے کہ آئندہ پانچ سے دس برسوں کے درمیان توانائی کے بحران کا خدشہ کم یا ختم ہو جائے گا کیونکہ اس کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ آئندہ چند برسوں کے دوران تیل کے نئے ذخائر دریافت ہونے کے علاوہ نئی ٹیکنالوجی بھی اس حد تک ہو جائے گی کہ توانائی کی قلت پر قابو پایا جا سکے اور پیداوار میں اضافہ ہو سکے گا۔

بعض ماہرین ارضیات و اقتصادیات کا کہنا ہے …

پاکستان جانے کے نادر موقع

پاکستان
جانے یا اپنے عزیز و اقارب کو پاکستان
بلوانے کے لئے ہم سے ٹکٹ خرید کر بے پناہ فائدہ اٹھائیے

پی آئی اے PIA

ٹکٹ ہم آپ کو بغیر کسی تاخیر کے مہیا کر سکتے ہیں

آپ کے شہر کی
واحد پاکستانی ٹریول ایجنسی
جو IATA سے منظور شدہ ہے

CAPITOL TRAVEL
THE LARGEST PAKISTANI TRAVEL AGENCY
AND
CAPITOL TRADERS
THE LARGEST AND OLDEST PERSONAL EXPORTERS

FOR BEST SERVICE, CHEAPEST FARES, AND
A FREE COPY OF OUR PERSONAL EXPORT CATALOGUE
OF ELECTRICAL APPLIANCES, CARS, TRACTORS, ETC.
PLEASE CALL OUR OFFICE TODAY.

آپ کے تعاون کا شکریہ — اعتماد — اعلیٰ معیار

741 Broadview Ave., Suite 306
Toronto, Ont. M4K 3Y3
Tel. 465-5411

ONTARIO TRAVEL INDUSTRY CONFERENCE

WINDSOR: (519) 256-0654
DETROIT: (313) 963-3965

ہر قسم کی پاکستانی و ہندوستانی فوڈ
نہایت کم قیمت پر خریدنے کے لئے
ہمیں خدمت کا موقع دیجئے
ہمارا نصب العین آپ کی تسلی ہے

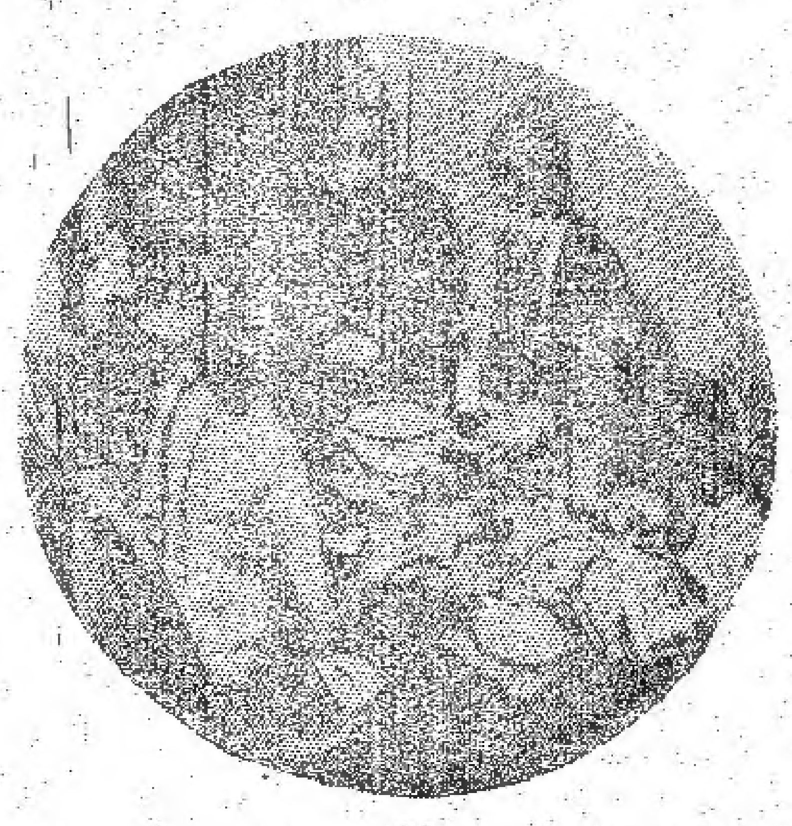

WHOLESALE & RETAIL
Please Call ISMAIL At

461-2839

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario

Fresh Halal Meat & Vegetables

[illegible]

ہتھیاروں کی دوڑ ترقیاتی مقاصد کو نقصان پہنچا رہی ہے

پچھلے دنوں اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کانفرنس میں شرکت کرنے والے مختلف ممالک کے سیاسی رہنماؤں نے اصل مسئلے سے نمٹنے کی سنجیدگی کے ساتھ کوئی کوشش نہیں کی۔ اگرچہ کسی شخص کو اقوام متحدہ کے اس اجلاس سے کوئی ٹھوس تاریخ برآمد ہونے کی توقع نہیں تھی تاہم لوگوں کو یہ امید ضرور تھی کہ مختلف ملکوں کے نمائندے اپنی گفتگو میں کچھ نہ کچھ ایسی باتیں ضرور کہیں گے جس سے دنیا کی توجہ اسلحے کی دوڑ سے متعلق چونکا دینے والے مسلمہ حقائق کی طرف مبذول ہو جائے گی۔

[illegible]

When you buy Canadian-made products, you create jobs in Canada.

That's why Ontario urges you to Shop Canadian.

اسی طرح جب آپ کینیڈین مصنوعات خریدینگے تو آپ انٹاریو کیلئے ایک خوشحال نئے سال کے ضامن بنیں گے۔

• اگر کینیڈا میں رہنے والے کینیڈا میں بنے ہوئے کپڑوں کیلئے اپنی قوت خرید صرف ۵ فیصد تک بڑھا دیں تو اس طرح دو ہزار سے زیادہ نئے روزگار مہیا کرنے کا سبب بنیں گے۔

ہم جتنا زیادہ کینیڈین مصنوعات خریدیں گے اتنے ہی زیادہ روزگار مہیا کرنے کا سبب بنیں گے۔

[illegible]

Larry Grossman,
Minister of Industry and Tourism
William Davis, Premier

Province of Ontario

National Library / Nationale

MESSENGER

Vol. 1 | No. 16 | 7 DELANO PLACE # 10, SCARBOROUGH, ONT., M1N 1M3 CANADA TEL. (416) 267-8006 | Dec . 7 1978

Zia promises power transfer to the elected

Non-aligned foreign policy being pursued

MULTAN, —— President General Mohammad Zia-ul-Haq has said that the Armed Forces had no intention to stay in power a day longer than required.

It is, however, to be ensured that in the process of elections and transfer of power the country does not land once again in the chaotic and near civil-war conditions from which it was pulled out on July 5 last year.

He was addressing the officers and jawans at the end of his visit to the training area in Bahawalpur division this afternoon.

The President told them that the Armed Forces had to hold the responsibility towards the country, namely defence against foreign aggression and ensuring internal security against disruption.

He said that assumption of national responsibility from July 5 last year "does not mean that the whole army is involved in running the Martial Law Administration".

He said: "In fact only a small fraction of it is entrusted with the running of the administration while the vast majority of the Armed Forces continued to carry out their professional task, including their professional training.

"In fact it is not the responsibility of the Armed Forces to run the country. It is the task of politicians and the representatives of the people".

He said the Armed Forces will not stay in power a day longer than it is required.

Talking of the national defence the President said that true Islamic spirit as well as material resources, including modern arms and equipment, were necessary to ensure an impregnable defence of our homeland. He urged them to promote true Islamic spirit by being true Muslims while the Government was doing its best to improve the quality of military hardware needed by the Defence Services.

FOREIGN POLICY

Turning to the foreign policy, the President said we are practically pursuing a non-aligned policy and are dealing with foreign countries governed by no consideration other than national interest. It is the national interest which remains supreme, he added.

He said that Pakistan would turn to all directions provided these national interests are realised.

In the end the President urged them to be good Muslims as it would also make them good soldiers.

President General Mohammad Zia-ul-Haq spent a busy day today with the troops in the exercise area to see for himself the standard of their professional training.

On arrival here from Karachi this morning, Gen Zia-ul-Haq was received by the Corps Commander, Lt-Gen Rahimuddin Khan, who accompanied him to Khairpur Tamawali area.

He was received there by Maj-Gen Ejaz Azim, GOC, who briefed him on the mission and basic concepts of the exercise and apprised him of its present phase.

After the briefing, Gen Zia-ul-Haq, went to see the officers and men busy in the exercise. Travelling by helicopter, jeep and on foot, he covered a vast area and met a large number of soldiers, including the Armed Corps personnel and the infantry men.

The Army Chief wound up his day's trip with an address to the officers and men in which he, among other things, appreciated their dedication and hard work to improve their professional competence.

He returned to Multan in the evening.—APP.

Afghanistan for friendly ties with Pakistan

PESHAWAR, —— Afghan Foreign Minister and Deputy Prime Minister, Mr Hafeezullah Amin, has reiterated that Afghanistan wanted to promote friendly relations with Pakistan.

According to Kabul Radio, Afghan Foreign Minister told an American journalist in an exclusive interview that friendly relations between the peoples of the two countries were vital for the peace of this region but, he said, that the "issue of Pakhtoons and Balochs" should be solved in friendly and peaceful atmosphere between Pakistan and Afghanistan. "This problem", he said, "should be resolved in the light of historic facts of this region".

TIES WITH IRAN, CHINA

He said that the relations with Iran and China were normal and friendly. About USA, Mr Hafeezullah Amin said that Afghanistan wanted friendship with USA, which, he added, could provide maximum financial and economic aid to Afghanistan.

The American journalist, when asked the strength of Soviet experts working in Afghanistan before and after Afghan revolutions, the Afghan Foreign Minister said presently 350 Soviet experts were working in Afghanistan in accordance with the wishes of the peoples.

However, he said, he did not remember the number of Soviet experts working before the present revolution.

The Afghan Foreign Minister said there were other countries in the world where also foreign experts were working.

To a question, Mr Hafeezullah Amin said that Afghanistan has so far entered into 29 agreements with foreign countries since the revolution. These agreements, he added involved economic aid amounting to dollars 10.40 crores. —PPI

Advocate-on-Record opposes meeting of Nusrat, Bakhtiar

RAWALPINDI, —— The State Advocate-on-Record, Mr M A Rahman, today submitted before the Supreme Court that no useful purpose would be served if Mr Zulfikar Ali Bhutto's counsel in the Nawab Mohammad Ahmad Khan murder case were allowed to see Begum Nusrat Bhutto, now under detention.

The Government had sufficient reasons to believe on the basis of the past experience that this opportunity would be abused, he added.

Begum Nusrat Bhutto in a letter to the Chief Justice of the Supreme Court had requested that she might be allowed to see Mr Bhutto's counsel now that the hearing of the appeals in the Nawab Mohammad Ahmad Khan murder case was in the closing stages. The Supreme Court had directed Mr M A Rahman to study the matter on Nov 5.

Mr Rahman today submitted that the Government had already allowed one meeting between Mr Yahya Bakhtiar and Begum Nusrat Bhutto by way of grace.

Mr Yahya Bakhtiar submitted that he wanted to have more meetings.

Mr Rahman submitted that the defence had been sending the copies of the applications to the Supreme Court to international bodies. In fact, the defence used the pretext of approaching the Supreme Court to prejudice the mind of the people inside and outside the country.

Mr Rahman submitted that Mr Bhutto's counsel met the appellant every day to seek his instructions and no useful purpose would be served by their meeting with Begum Nusrat Bhutto.—APP

PPP calls for early elections

DAWN REPORT

ISLAMABAD: The PPP Central Executive Committee, at a meeting presided over by Mr. Yahya Bakhtiar on November 3, reiterated that solidarity and integrity of the country lay in holding elections.

A resolution passed by it noted with concern the CMLA's recent statement that he was willing to hand over power to the PNA without elections in case the PNA parties merged themselves into one party. It emphasised that legitimate right to exercise power belonged to the people and said the CMLA's statement confirmed apprehensions that he did not intend to hand over power to the people.

The Committee passed eight resolutions, including one demanding that in view of the serious crisis confronting the unity of the nation and integrity of the country, one speech of the Quaid-i-Azam be broadcast and telecast over the national hookup every day in order to caution people against subversive forces and remind them of their duty to Pakistan.

APP adds: The meeting was attended by 12 members of the Committee, including Mr. D.M. Awan, Mr. Mohammad Hanif Khan, Mr Khizer Hayat, Maulana Ehtram-ul-Haq Thanvi and Pir Ali Jan Shah.

Briefing newsmen at the end of the meeting Mr. Khizer Hayat said the Committee demanded that power be transferred to the elected representatives of the people after general elections.

The Committee alleged that one-sided propaganda was being carried out against the party.

The Committee also expressed concern over the removal of Sardar Mohammad Ibrahim from the Presidentship of Azad Kashmir.

Mufti may summon PNA executive after talks with Zia

RAWALPINDI, —— The PNA chief, Maulana Mufti Mahmud has said that the PNA Central Executive meeting would be summoned if necessary after his expected talks with President General Mohammad Zia-ul-Haq.

While talking to 'PPI' in his hospital room tonight, Maulana Mufti Mahmud said that no PNA meeting was being held in Lahore on November 20 as reported in a section of the Press.

When asked about the agenda of his expected talks with President Zia, Maulana Mufti Mahmud said that he would have a detailed discussion with him in the light of decisions made by the PNA Central Executive body meeting held early this month.

Meanwhile Federal Railway Minister Mr Mohammad Khan Junejo called on the PNA chief, Maulana Mufti Mahmud in the Combined Military Hospital here this evening.

The Minister remained with Mufti Sahib for more than 45 minutes.

Sources close to Mufti Sahib told 'PPI' after the meeting that they discussed the present political situation.—PPI.

Indira sworn in as MP

NEW DELHI, —— Hailed by her supporters and booed by opponents crying "Shame", Indira Gandhi made parliamentary comeback today.

She was reelected to Parliament on Nov. 5 in bye-elections at Chimagalur in southern India.

Mrs Gandhi was sworn in when Parliament went into session following tumultuous scenes. They included police trying to push away Press photographers and supporters of Mrs Gandhi from the main entrance of the Parliament building. She had to enter the building by a side door.

When she arrived in the plenary hall her supporters broke into loud jubilation.

Opponents shouted "evil has come to the House". This and similar remarks were struck from official records by the Speaker.—DPA.

Brig. Mohammad Hayat Khan taking oath as the President of Azad Kashmir. Mr. Justice Choudhry Rahim Dad Khan, Chief Justice of Azad Jammu and Kashmir High Court, administered the oath.

Notice to Bhutto in property case

WAZIRABAD, —— Civil Judge, Wazirabad, Mr. Shaukat Nawaz Gureya has issued notice to Mr. Zulfikar Ali Bhutto, Chairman, Pakistan Peoples Party to appear in his court on November 28. The defendant has also been informed through a Press advertisement that if he failed to appear on the said date ex parte proceedings will be conducted.

According to details, Mirza Mohammad Afzal, President, Pakistan People's Party, Village Dhonkal near here, purchased three marlas of land from one Mohammad Hussain for constructing a house, but when he wanted to get the land transferred in his name, Iqbal, son of the disposer objected to it, but the deed however was executed, and the purchaser apprehending a case of pre-emption, transferred half of the land in the name of the ex-Prime Minister.

Few months after execution of the sale deed, Mohammad Hussain died. Thereafter his son Iqbal filed a civil suit and the court has issued a notice to Mr. Bhutto to appear in the court on November 28 for filing a rejoinder.—PPI.

Sentenced to death for murder of editor

QUETTA, —— The Special Military Court convicted here today one Musafir Ali and sentenced him to death.

The court found him guilty of murdering the editor of "Nada-e-Baluchistan", Mr Saeed Iqbal, in Quetta on May 10, 1976.—PPI

Rawalpindi-Gilgit bus service

RAWALPINDI: The first bus service to Gilgit left Rawalpindi last week. Sweets were distributed among the staff present at a simple ceremony held to mark the inauguration of the service.

The service, started by the Northern Areas Transport Corporation takes 15 hours to reach its destination.

The bus will pass through Abbottabad, Thakot, Bisham, Pattan, Komila Chirash, Jaglot and Gilgit.

University exams again postponed

Karachi University examinations of B.A., B.Sc., B.Com and B.Ed, which were to be held today, have been postponed to Dec. 16, according to Radio Pakistan.

Quoting an announcement of the University, Radio Pakistan said the decision to postpone the examinations was taken by the Vice-Chancellor.

Details are to be announced today.

169 held in Larkana

LARKANA, —— Larkana Police has detained 169 anti-social elements on various charges.

According to the police, 80 persons were arrested under Section 307, 24 under 302/307 and 14 under the Sind Crimes Control Act.—PPI

Indian film show: house raided

By Our Staff Reporter

A house on Fida Husain Shaikha Road, Baghdadi, was raided by the police where an Indian film show was in progress on Friday night.

A large number of viewers were herded away by the Baghdadi Police but afterwards they were let off and only the house-keeper Haji Abdullah was booked for screening Indian films unauthorisedly on commercial basis.

Police seized Indian films Amar, Akbar, Anthony and Zanjeer along with a VCR and other paraphernalia from the place.